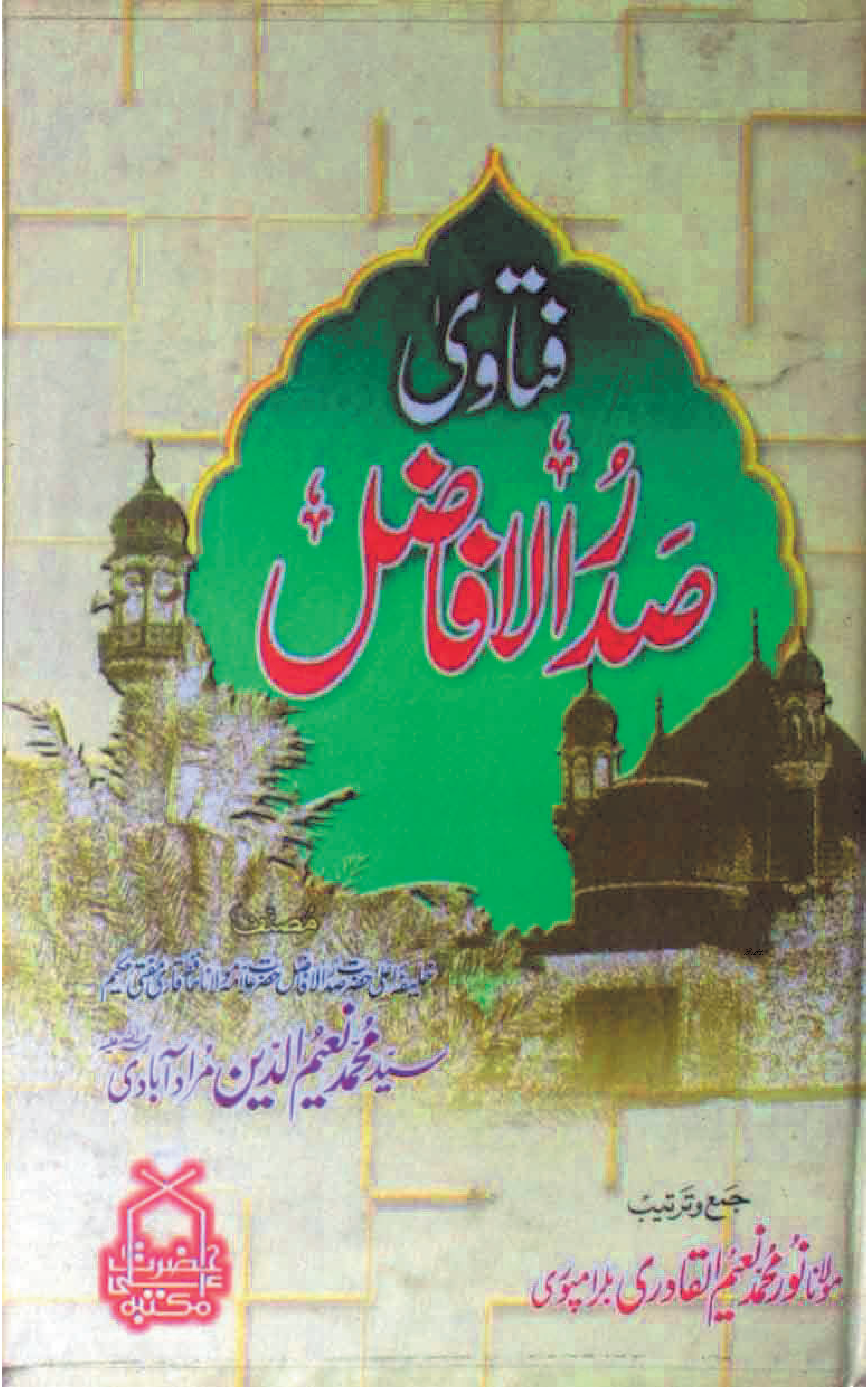


فتاویٰ صدر الافاضل

مصنف

خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا حافظ قاری مفتی حکیم

سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ

جمع وترتیب

مولانا نور محمد نعیم القادری بلرامپوری

مکتبہ اعلیٰ حضرت

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

فتاویٰ صدر الافاضل

از

امام المتکلمین، رأس المفسرین، خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدر الافاضل

حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین محقق و مفسر مرادآبادی قدس سرہ الہادی

جمع و ترتیب

(مولانا) نور محمد نعیم القادری بلرامپوری

باہتمام

محبوب المشائخ پیر طریقت حضرت الحاج محمد عیسیٰ صاحب نوری ماہم شریف (ممبئی)

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت

لاہور پاکستان

نام کتاب	فتاویٰ صدر الافاضل
مصنف	صدر الافاضل فخر الاماثل علامہ سید محمد نعیم الدین محقق ومفسر مرادآبادی
مرتب:	مولانا نور محمد نعیم القادری بلرامپوری
صفحات:	736
سن اشاعت	مارچ 2008ء
تعداد:	600
ھدیہ	300روپے
ناشر:	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور 7247301

میلاد پبلیکیشنز لاہور---------7220939

بعون الملك الوهاب
الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

وہابیہ کا اتہام کہ اعلیحضرت قدس سرہٗ نے علماء اسلام کو کافر کہا ہے کذب محض اور افترا خالص ہے۔ اعلیحضرت قدس سرہٗ نے ان مفسدین کو کافر فرمایا جو ضروریات دین کے منکر ہوئے۔ ایسوں کو قرآن وحدیث اور تمام امت کافر کہتی ہے اعلیحضرت نے کفر کا حکم اپنی طرف سے نہ دیا بلکہ نصوص نقل فرمائے جن کا آج تک کسی وہابی نے جواب نہ دیا اور نہ کبھی وہ جواب دے سکتے ہیں۔ ان امور کا کفر ہونا اور ان کے قائل کا کافر ہونا خود وہابیہ کو بھی تسلیم ہے۔ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب "بسط البیان" میں لکھتے ہیں کہ "جو شخص ایسا اعتقاد رکھے یا بلا اعتقاد صراحۃً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں کہ وہ تکذیب کرتا ہے نصوص قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورعالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی"۔

اور رہی یہ بات کہ جو اعلیحضرت کا ہم عقیدہ نہ ہو اس کو وہ کافر جانتے ہیں یہ درست ہے اور ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ ایمانیات اور ضروریات دین سے جو اس کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے۔ جو توحید ملنے رسالت میں ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر، توحید و رسالت دونوں کو مانے قرآن کا منکر ہو تو کافر ہے۔ غرض کسی ایک امر ضروری سے اگر انکار کرے تو کافر ہے۔ مسلمان وہی ہے جو تمام ضروریات دین میں ہمارا ہم عقیدہ ہو۔ حدیث جبرئیل میں ہے قال ان تومن باللہ وملٓئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر وتومن بالقدر خیرہ وشرہ یعنی ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے

ملائکہ اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز آخرت کو ماننے اور اس کی تقدیر کو خیر و شر پر ایمان لائے۔ تو جو ان امور میں ہمارا ہم عقیدہ ہے مومن ہے اور جو ان میں ایک میں بھی ہم عقیدہ نہیں اس کو حقیقت ایمان ہی حاصل نہیں تو وہ مومن نہیں کافر ہے واللہ تعالٰی اعلم۔

کتبہ العبد المعتصم بحبل اللہ المتین

سید محمد نعیم الدین

مراد آباد۔